سوال

(250) حمل والی عورت کا روزہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ماہ رمضان کی آمد آمد ہے، میری بیوی حاملہ ہے، اس کے متعلق رمضان کے روزوں کا کیا حکم ہے؟ تفصیل سے اس مسئلہ کی وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ''اللہ تعالیٰ نے مسافر کو آدھی نماز معاف کر دی ہے اور مسافر، حاملہ اور دودھ پلانے والی کو روزے معاف کر دیے ہیں۔ [1]

اس حدیث میں مسافر بچے کو دودھ پلانے والی اور حاملہ کے لیے رعایت کو ایک ہی سیاق میں بیان کیا گیا ہے مگر ان کی تفصیل میں کچھ فرق ہے۔ اس میں تو کوئی شک نہیں کہ مسافر کو روزہ معاف ہے مگر قضا دینا واجب ہے جیسا کہ قرآن کریم میں بیان ہوا ہے۔ لیکن حاملہ اوربچے کو دودھ پلانے والی عورت کے متعلق علمائے امت کی چار آراء حسب ذیل ہیں:

1 ان کے لیے فدیہ طعام ہی کافی ہے، بعد میں قضا کی ضرورت نہیں۔

2 ان پر نہ قضا ضروری ہے اور نہ ہی ان پر فدیہ لازم ہے۔

3 یہ دونوں فدیہ طعام کے علاوہ بعد میں قضا کے طور پر روزے بھی رکھیں گی۔

4 وہ مریض کے حکم میں ہیں، وہ رزہ چھوڑ دیں، بعد میں قضا دیں لیکن فدیہ طعام کی انہیں ضرورت نہیں۔

ہمارے رجحان کے مطابق حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین کے لیے جائز ہے کہ وہ روزہ ترک کر دیں، اگرچہ وہ دونوں بیمار نہ ہوں کیونکہ حدیث میں ان دونوں عورتوں کو مسافر کی طرح بیان کیا گیا ہے لیکن ان کے متعلق مزید تفصیل حسب ذیل ہے:

1 جب انہیں روزہ رکھنے میں کوئی مشقت نہ ہو تو انہیں روزہ رکھنا لازم اور اسے ترک کرنا حرام ہے کیونکہ روزہ چھوڑنے کے لیے ان کے پاس کوئی عذر نہیں۔

2 جب انہیں روزہ رکھنے میں مشقت ہو لیکن روزہ ان کے لیے نقصان دہ نہ ہو تو ان کے لیے روزہ چھوڑ دینا جائز ہے۔

---

[1]ابن ماجہ، الصیام: ۱٦٦٧۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:233

محدث فتویٰ